فتویٰ : ضرورت و جوازِ جہاد

از قلم

حضرتِ علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ☆ حضرتِ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری

(جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور)

روس' امریکہ' برطانیہ' اسرائیل' بھارت اور تمام کفار کے خلاف اسلام اور اہلِ اسلام کی حمایت میں ہر قسم کا جہاد' اجتماعی مبارزت انفرادی مبارزت' چھاپہ مار اور کمانڈو ایکشن' پھر ان کے نفوس' اقتصادیات' معاشیات' چین و سکون اور ان کے اسباب و وسائل کا آپریشن حسبِ استطاعت مسلمانوں پر ہر وقت اور ہر جگہ فرض ہے' کیونکہ محکم آیات کریمہ میں مذکورہ تعمیمات شامل ہیں۔

۱۔ یا ایھا النبی جاھد الکفار و المنفقین و اغلظ علیھم

۲۔ قاتلوا المشرکین کافۃ کما یقاتلونکم کافۃ

۳۔قاتلواھم حتی لا تکون فتنۃ

ان آیات کی روشنی میں مسلمانوں پر جہادی کاروائی کی ابتداء فرض ہے' اگرچہ کفار جنگ و جدال کی ابتداء نہ کریں۔

ہدایہ کے حاشیہ کفایہ و عنایہ میں ہے :

☆ثم امر بالبدائۃ بالقتال مطلقا و فی الاماکن باسرھا فقال تعالی وقاتلوا ھم حتی لا تکون فتنۃ ۔

یعنی جہاد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مطلقاً ابتداء کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم ہر زمانے اور ہر علاقے کو شامل ہے' اسی طرح فقہ کی تمام کتب میں صراحت ہے۔

☆قتال الکفار واجب وان لم یبدؤا' للعنمومات ۔ الجھاد فرض کفایۃ ابتداء۔

حتی کہ مبسوط میں امام سرخسی نے تصریح فرمائی ہے :

☆ان تکون صالحۃ للمحاربۃ وان کانوا لایشتغلون بالمحاربۃ کالمشتغلین بالتجارۃ و الحراثۃ منھم ۔ بخلاف النساء و الصبیان ۔

کفار میں محاربت کی صلاحیت ہی ان کے خلاف کاروائی کے لئے کافی ہے۔ اگرچہ وہ بالفعل مسلمانوں